RIGHT TO EDUCATION PAKISTAN

ONE MILLION SIGNATURE CAMPAIGN

سکول سے محروم بچوں کی طرف سے مفت اور لازمی تعلیم کا مطالبہ

19 اپریل 2010ء میں منظور شدہ 18ویں آئینی ترمیم میں شامل شق A-25 کے مطابق تعلیم کو بنیادی حق قرار دیا جا چکا ہے اور 5 تا 16 سال کی عمر کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ٹھہرا دی گئی ہے۔ شق A-25 کے مطابق:

ریاست 5 سے 16 سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو قانون کے ذریعے متعین کردہ طریقے کار کے مطابق مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی۔

بالآخر اس شق کی بدولت تمام محروم اور پسماندہ طبقات کے ان بچوں کے لئے تعلیم حاصل کرنا ممکن ہو سکے گا جو غربت، جنس، نسل، مذہبی عصبیت یا دور دراز علاقوں میں رہائش کی وجہ سے تعلیم سے محروم چلے آ رہے تھے۔ اس سلسلے میں پہلے قدم کے طور پر ایوانِ بالا نے جون 2012ء میں وفاقی دارالحکومت کی حدود کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کا قانون منظور کر لیا ہے۔ یہ ایک مثبت قدم ہے اور اس عمل کو تیز کرنے کے لیے زیادہ مساعی کی ضرورت ہے تاکہ یہ قانون قومی اسمبلی سے منظوری اور صدر مملکت کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہو سکے۔ دوسری طرف عوامی بحث مباحثے کے ذریعے اس قانون کا بھرپور تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کی روشنی میں چاروں صوبے بھی اسی نوعیت کی قانون سازی کر سکیں۔

تعلیم کے لیے دس لاکھ دستخطوں کی مہم کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس مرحلے میں 6 مارچ سے لے کر 10 جولائی 2012ء تک دس لاکھ شہریوں سے مفت اور لازمی تعلیم کے مطالبے کے لیے دستخط لئے گئے جن میں نوے فیصد دستخط پانچ سے اٹھارہ برس تک کی عمر کے بچوں کے تھے۔ یہ دستخط پاکستان میں تمام اہم سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو پیش کر دیے گئے ہیں۔ اب ہم اس مہم کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں جس کے دوران 5 سے 16 سال کی عمر کے سکول سے محروم بچوں سے دس لاکھ دستخط لئے جائیں گے۔

شق A-25 کے نفاذ کے لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ تعلیم کو اہم ترین ترجیح کے طور پر تسلیم کر لیا جائے۔ چنانچہ ریاست وفاقی اور صوبائی حکومتوں، عوامی نمایندوں اور سیاسی جماعتوں کو ہنگامی بنیادوں پر درج ذیل اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

- ☆ وفاقی دارالحکومت کے لیے ایوان بالا کے منظور کردہ قانون برائے حق تعلیم کا تجزیہ کیا جائے اور فوری طور پر تمام صوبوں کے لیے بھی قانون سازی کی جائے جس میں رسائی، معیار اور مساوات جیسے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔
- ☆ یہ امر یقینی بنایا جائے کہ اس قانون کے تحت فرائض، ذمہ داری اور عملدرآمد کے طریقہ کار کی مکمل وضاحت موجود ہو۔
- ☆ اسے یقینی بنایا جائے کہ قانون کا مسودہ دیانتداری سے بنے اور صوبائی اور وفاقی سطح پر اس پر مباحثہ اور مشاورت کا عمل شفاف طور پر انجام دیا جائے۔
- ☆ جی ڈی پی کا کم از کم 4% حصہ پورے پاکستان میں شعبہ تعلیم کے لئے مختص کیا جائے۔
- ☆ تعلیم کے لیے مختص وسائل کے موثر اور بروقت استعمال کے لئے طریقہ کار وضع کیا جائے۔
- ☆ معیاری تعلیم کے حق کو تمام سیاسی جماعتوں کے منشور کا حصہ بنایا جائے۔

For more in information:

www.safedafed.org/signatures

Or Email to: **rte25Acampaign@itacec.org**

RIGHT TO EDUCATION PAKISTAN

سکول سے محروم بچوں کی طرف سے
مفت اور لازمی تعلیم کا مطالبہ

ONE MILLION SIGNATURE CAMPAIGN

مفت اور لازمی تعلیم تک رسائی 5 سے 16 سال کی عمر کے ہر بچے کا آئینی حق ہے۔ ہم پاکستان کے ہر بچی اور بچے کے لیے اس حق کی فوری فراہمی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

نمبر شمار	تاریخ	نام	ضلع / ایجنسی	دستخط / نشان انگوٹھا

Contact:

Lahore:
41-L, Model Town Extension, Lahore
Tel: (92-42) 35173005-7

Islamabad :
H# 11, St. # 38, F-6/1, Islamabad
Tel: (92-51) 2824838

Karachi:
F-70, Block B, KDA Scheme 5, Kehkashan Clifton, Karachi
Tel: (92-21) 35295030

For more in information:
www.safedafed.org/signatures
Or Email to: **rte25Acampaign@itacec.org**